MASJID BILAL W TALEEM-UL-QURAN

زکوۃ فارم

جس مسلمان مرد / عورت کی ملکیت میں ساڑھے باون (52.5) تولہ چاندی کی مالیت کے برابر قابل زکوۃ اثاثے ہوں تو قمری سال مکمل ہوتے ہی اس پر زکوۃ فرض ہو جاتی ہے۔

سب سے پہلے زکوۃ فرض ہونے کی قمری تاریخ کا تعین کر لیں۔ زکوۃ فرض ہونے کی قمری تاریخ..............

اس تاریخ کو ملکیت میں موجود قابل زکوۃ اثاثوں کی مارکیٹ میں قیمت فروخت کے مطابق مالیت کا تعین مندرجہ ذیل طریقے سے کر کے زکوۃ کا حساب کریں۔

#	قابل زکوۃ اثاثے	مالیت	#		مالیت
1	سونا / چاندی خواہ کسی بھی شکل میں ہوں (زیورے موتی، نگینہ نکال کر)		15	دکان میں بیچنے کے لیے رکھا ہوا سامان	
2	تجارت کی نیت سے خریدے گئے جانور		16	امانت رکھوائی ہوئی اشیاء (اگر قابل زکوۃ ہوں)	
3	بیچنے کی نیت سے خریدی گئی اشیاء / جائیداد وغیرہ		17	خام مال (مثلاً: فیکٹری یا کارخانے میں)	
4	اپنے پاس موجود رقم (خواہ کسی بھی مقصد کے لیے جمع کی ہو)		18	تیار مال کا اسٹاک (مثلاً: فیکٹری یا کارخانے میں)	
5	بینک میں جمع شدہ رقوم			**ٹوٹل:**	
6	ادھار دی گئی نقدی یا مال / پارٹیوں پر بقایا جات			**وہ رقوم جو منہا ہوں گی**	
7	غیر ملکی کرنسی (موجودہ ریٹ سے خواہ کسی مقصد کے لیے جمع کی ہو)		1	قرض لی ہوئی رقم	
8	انویسٹمنٹ فنڈز (موجودہ قیمت کے اعتبار سے)		2	مہر جو فی الحال ادا کرنا ہو	
9	بانڈز		3	کمیٹی کے بقایا (جبکہ کمیٹی نکل چکی ہو)	
10	کمپنیوں کے شیئرز (قیمت فروخت / مارکیٹ ویلیو کے اعتبار سے)		4	یوٹیلٹی بلز، کرائے، ٹیکسز (جو سال پورا ہونے سے پہلے واجب الادا ہوں)	
11	بچت سرٹیفکیٹس (اگرچہ ان کا خریدنا جائز نہیں)		5	پارٹیوں کی ادھار ادائیگیاں	
12	کمیٹی میں جمع شدہ رقم (جبکہ کمیٹی نکلی نہ ہو)		6	ملازمین کی تنخواہیں، بچوں کی فیسیں (جو سال پورا ہونے سے پہلے واجب الادا ہوں)	
13	مشترکہ کاروبار کے قابل زکوۃ اثاثے		7	گزشتہ زکوۃ کی رقم جو ادا نہیں کی گئی	
14	انشورنس / بیمہ پالیسی کے لیے دی ہوئی رقم (اگرچہ یہ ناجائز)		8	قسطوں پر خریدی ہوئی چیز کی واجب الادا رقم	
				ٹوٹل:	

کل قابل زکوۃ اثاثے (رقم)	
زکوۃ سے منہا ہونے والے اثاثے (رقم)	-
کل قابل زکوۃ رقم	=
(قابل زکوۃ رقم) ÷ 40 = زکوۃ کی رقم	
= 40 ÷ ( )	

- زکوۃ ہر اس شخص کو دی جا سکتی ہے جو سید اور ہاشمی نہ ہو اور اس کے پاس مال زکوۃ (سونا، چاندی، نقدی و مال تجارت) اور ضرورت سے زائد اشیاء کی مشترکہ مالیت، ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے برابر نہ ہو۔
- زکوۃ اپنے **اصول** یعنی ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی کو اوپر تک اور اپنے **فروع** یعنی اولاد اور اولاد کی اولاد نیچے تک کو نہیں دی جا سکتی، نیز خاوند بیوی ایک دوسرے کو زکوۃ نہیں دے سکتے۔ ان کے علاوہ تمام رشتہ داروں کو دی جا سکتی ہے۔
- زکوۃ کی صحیح ادائیگی کے لیے مستحق زکوۃ کو مکمل اختیار کے ساتھ بلا کسی عوض کے مالک بنانا ضروری ہے۔ اس لیے رفاہ عامہ مثلاً سکول، ہسپتال و قبرستان وغیرہ کی تعمیر و دیگر ضروریات میں مستحق کو مالک بنائے بغیر زکوۃ کے فنڈز کو استعمال نہیں کیا جا سکتا۔
- زکوۃ نکالتے وقت نیت کرنا ضروری ہے، مستحق کو دیتے ہوئے ہدیہ کہہ کر بھی دے سکتے ہیں۔

نوٹ: سوال و جواب کے لیے صرف تحریری میسج بھیجیں۔ واٹس ایپ نمبر: 03057851102

مرتب: عبد الخالق غفر لہ و لوالدیہ

تصدیق

یہ فارم ٹھیک ہے، اس کے مطابق حساب کر کے زکوۃ ادا کی جا سکتی ہے۔

مفتی ساجد الرحیم
صدر جامعۃ الحسن ساہیوال
مدیر اعلیٰ ماہنامہ دین کی دنیا ساہیوال

دار الافتاء